باب

پاکستان کی نظریاتی اساس
(Ideological Basis of Pakistan)

www.ilmkidunya.com

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے مطالعہ کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- نظریہ کی اصطلاح کی تعریف کر سکیں اور نظریۂ پاکستان کے بڑے ماخذ کی نشان دہی کر سکیں۔

2- تاریخی شواہد اور علمی تجزیہ کے ذریعے سے نظریۂ پاکستان کی بنیاد کو اسلام کی بنیادی اقدار اور ہندوستان میں مسلمانوں کی معاشی اور سماجی محرومیوں سے جوڑ سکیں۔

3- نظریۂ پاکستان کے بنیادی اجزا (اللہ تعالیٰ کی حاکمیت، عدل و انصاف، جمہوریت اور اقلیتوں کے مساوی حقوق وغیرہ) کا تجزیہ کر سکیں۔

4- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ اور علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے ارشادات کے حوالے سے نظریۂ پاکستان کو بیان کر سکیں، جس میں ایک مسلم ریاست کے لیے ان کی بصیرت اور پاکستان کی شناخت اور حکمرانی میں اسلام کا کردار شامل ہے۔

5- مسلم مصلحین اور مسلم ہندوستان کے سماجی ثقافتی پہلوؤں کی وضاحت کر سکیں۔

6- دو قومی نظریہ کی ابتدا اور ارتقا کو سمجھ سکیں۔

انشائی طرز سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس (Knowledge, Understanding, Application, Analytical & Conceptual) کی روشنی میں مرتب کیے گئے انشائی طرز سوالات

سوال 1: نظریۂ پاکستان کے ماخذ بیان کریں۔

جواب: نظریۂ پاکستان کے ماخذ درج ذیل ہیں:

1- مشترکہ مذہب (Common Religion)

مذہب محض عبادات کا مجموعہ نہیں ہوتا بلکہ وہ کسی قوم کی پوری معاشرتی زندگی کو متاثر کرتا ہے۔ انیسویں صدی میں برصغیر پاک و ہند میں کئی ہندو تحریکوں نے جنم لیا جن کا مقصد ہندو اِزم کی اشاعت، مسلمانوں کو نقصان پہنچانا اور نیچا دکھانا تھا۔ ان تحریکوں میں ایک تحریک آریا سماج تھی جس کے بانی پنڈت دیانند سرسوتی (Pandit Dayanand Saraswati) تھے۔ اس نے شدھی (Shuddhi) (ہندو اِزم کے مطابق پاک صاف کرنا) کے نام سے بھی ایک تحریک / پروگرام کا آغاز کیا جس کا مقصد غیر ہندوؤں کو زبردستی ہندو بنانا تھا۔ اس طرح کانگریسی وزارتوں (39-1937ء) کے دور نے اس خیال کو مزید پختہ کر دیا کہ متحدہ ہندوستان میں مسلمانوں کے لیے اپنی مذہبی شناخت اور پہچان کو برقرار رکھنا مشکل ہوتا جا رہا تھا۔

2- مشترکہ سیاسی مقاصد (Common Political Objectives)

مشترکہ سیاسی مقاصد کی بدولت دنیا کی کئی اقوام نے اپنی آزادی کی جدوجہد کی۔ انگریزوں کی آمد سے برصغیر پاک و ہند میں جمہوریت کا تصوّر اُبھرا جس میں حکومتی نمائندوں کا انتخاب ووٹ کے ذریعے عمل میں آتا تھا۔ آبادی کے لحاظ سے مسلمان برصغیر پاک و ہند میں قریباً ایک چوتھائی

(25 فیصد) تھے، لہٰذا حکومت میں مسلمانوں کا حصہ بھی کم تھا۔ اس طرح مشترکہ سیاسی مقاصد کی وجہ سے مسلمانوں نے ایک قوم کی حیثیت سے اپنی پہچان برقرار رکھی۔

3- مشترکہ تعلیمی مقاصد (Common Educational Objectives)

مشترکہ تعلیمی مقاصد بھی کسی قوم کے نظریہ کے ماخذ ہوتے ہیں۔ انگریزوں نے برصغیر پر قبضے کے بعد ایسا نظامِ تعلیم متعارف کرایا جس میں انگریزی زبان کو مرکزی حیثیت حاصل تھی۔ اس پر بیشتر علما کو تحفظات تھے اور وہ سمجھتے تھے کہ اس سے مسلم تشخص خطرے میں پڑ جائے گا۔ اس لیے مسلمانانِ ہند نے اپنا علیحدہ تعلیمی نظام رائج کرنے کی کوششیں کیں۔

4- مشترکہ معاشی مقاصد (Common Economic Objectives)

مشترکہ معاشی مقاصد بھی کسی قوم کے نظریہ کے ماخذ ہوتے ہیں۔ 1857ء کی جنگِ آزادی کے بعد انگریزوں کی ہمدردی حاصل کرنے کے لیے ہندو انگریزوں کو یہ بات سمجھانے میں کامیاب ہو گئے کہ جنگِ آزادی میں مسلمانوں کا کردار زیادہ تھا اور مستقبل میں بھی مسلمان دوبارہ اس قسم کی کوشش کر سکتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں انگریزوں کا رویہ مسلمانوں کے ساتھ سخت ہوتا چلا گیا اور معاشی طور پر مسلمانوں پر ظلم و ستم جاری رہا اور انھیں ہر شعبۂ زندگی میں سرکاری سطح پر نظر انداز کیا گیا۔ ان تمام وجوہات کی بنا پر مسلمانوں کے لیے کاروبار اور تجارت کے مواقع قریباً ختم ہو گئے لیکن انھوں نے اپنے نظریے کو نہ چھوڑا۔

5- مشترکہ ثقافتی مقاصد (Common Cultural Objectives)

مشترکہ ثقافتی مقاصد کی بنیاد پر بھی کسی قوم کا نظریہ جنم لیتا ہے۔ انگریزوں کے ہندوستان پر قبضے کے وقت اُردو کو سرکاری زبان کی حیثیت حاصل تھی۔ برطانوی حکومت میں جب ہندوؤں کا حکومتی سطح پر عمل دخل بڑھا تو انھوں نے اُردو کی جگہ ہندی کو سرکاری زبان کا درجہ دلوانے کی کوشش کی۔ اُردو چونکہ عربی رسم الخط میں لکھی جاتی تھی لہٰذا اسے اسلام اور مسلمانوں کے قریب تصور کیا جاتا تھا جبکہ ہندی دیوناگری رسم الخط میں لکھی جاتی تھی لہٰذا ہندوؤں نے اُردو کی جگہ ہندی کو سرکاری زبان کا درجہ دینے کا مطالبہ کر دیا۔ مسلمانوں کو ہندی پڑھنے لکھنے پر عبور حاصل نہیں تھا۔ ہندوؤں کے اس عمل سے مسلمانوں میں متحدہ ہندوستان میں اپنا الگ تشخص برقرار رکھنے کی سوچ پیدا ہوئی۔

سوال 2: دو قومی نظریہ کی وضاحت کریں۔

جواب: دو قومی نظریہ: ابتدا اور ارتقا (Two-Nation Theory: Origin and Evolution)

دو قومی نظریہ سے مُراد یہ ہے کہ برصغیر پاک و ہند میں دو بڑی قومیں ہندو اور مسلمان آباد ہیں۔ یہ دونوں قومیں صدیوں تک ایک دوسرے کے ساتھ رہنے کے باوجود آپس میں گھل مل نہ سکیں۔ دو قومی نظریہ کی بنیاد مسلمانوں کا علیحدہ تشخص ہے۔ پاکستان دو قومی نظریہ کی بنیاد پر قائم ہوا۔ دو قومی نظریہ کا نصب العین یہ تھا کہ اسلام کے دو قومی تصور کی بنیاد پر ہندوستان میں مسلمانوں کی ایک ایسی آزاد ریاست قائم کی جائے جس میں رہتے ہوئے وہ اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی اسلامی اصولوں کے مطابق گزار سکیں۔

1- برصغیر میں دو قومی نظریے کی ابتدا (Beginning of the Two Nation Theory in the Subcontinent)

برصغیر میں دو قومی نظریے کی ابتدا 712ء میں مسلمانوں کی آمد اور محمدّ بن قاسم کی فتح سندھ سے ہوئی۔ جب انھوں نے سندھ کے راجا داہر کو شکست دی۔ محمدّ بن قاسم کے ساتھ کچھ عرب مبلغ، اسلام کی تبلیغ کے لیے بھی آئے اور وہ مستقل طور پر سندھ اور ملتان میں آباد ہو گئے۔ محمدّ بن قاسم کے حسنِ سلوک، رواداری اور عدل و انصاف نے مقامی لوگوں کو اس قدر متاثر کیا کہ وہ اُسے اپنا نجات دہندہ اور دیوتا سمجھنے لگے۔ اسلامی تعلیمات نے ان لوگوں کو اسلام کی سیدھی اور سچی راہ دکھائی اور یہ لوگ بخوشی دائرہ اسلام میں داخل ہونے لگے۔ [illegible] کے بعد 1206ء میں قطب الدین ایبک نے سلطنتِ دہلی کی بنیاد رکھی۔ اس کے بعد ہندوستان میں مختلف مسلم حکمرانوں نے 1857ء تک حکومت کی۔ [illegible] ایک ہزار سال تک حکومت کی مگر ہندوؤں نے کبھی مسلمانوں کو دل سے تسلیم نہیں کیا۔ اس کا اظہار بہت پہلے [illegible]

www.ilmkidunya.com

-2 سرسیّد احمد خاں اور دوقومی نظریہ (Sir Syed Ahmad Khan and Two Nation Theory)

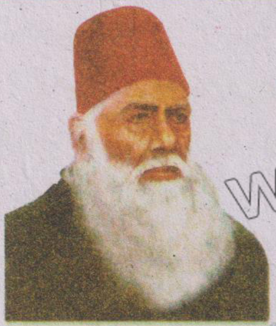

سرسیّد احمد خاں

انگریزوں کے ہندوستان پر قبضے کے بعد جس شخصیت نے سب سے پہلے مسلمانوں کو علیحدہ قوم قرار دیا، وہ سرسیّد احمد خاں تھے۔ آپ 1817ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ ابتدا میں سرسیّد احمد خاں متحدہ قومیت کے حامی تھے لیکن 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد سرسیّد کو یہ احساس ہوا کہ ہندو کبھی مسلمانوں کے دوست نہیں ہو سکتے۔ 1867ء میں بنارس میں اُردو۔ ہندی تنازع کے موقع پر آپ نے واضح اعلان کیا کہ مسلمان اور ہندو الگ الگ قومیں ہیں۔ اس کے بعد انھوں نے مسلمانوں کی تعلیمی اور سیاسی میدان میں ترقی کے لیے جدوجہد کا آغاز کر دیا۔ اس سلسلے میں ایم۔ اے۔ او ہائی سکول اور کالج کا قیام اہم اقدام تھے۔ انھوں نے 1898ء میں وفات پائی۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

بقول مولوی عبدالحق: پاکستان کی بنیاد کی پہلی اینٹ سرسید احمد خاں نے رکھی۔

-3 چودھری رحمت علی اور دوقومی نظریہ:

(Ch. Rehmat Ali and Two Nation Theory)

چودھری رحمت علی

چودھری رحمت علی اسلامیہ کالج، لاہور کے نامور طالب علم تھے۔ 1933ء میں آپ نے لندن میں پاکستان نیشنل موومنٹ کی بنیاد رکھی۔ 28 جنوری 1933ء کو انھوں نے ''اب یا پھر کبھی نہیں'' (Now OR Never) کے عنوان سے ایک مشہور کتابچہ جاری کیا جس میں مسلمانوں کی علیحدہ مملکت کے لیے لفظ ''پاکستان'' تجویز کیا اور اس کا نقشہ بھی پیش کیا۔

سوال 3: نظریۂ پاکستان کے بنیادی اجزا کا تجزیہ کریں۔

جواب: نظریۂ پاکستان کے بنیادی اجزا (Basic Components of the Ideology of Pakistan)

نظریۂ پاکستان کی بنیاد اسلامی نظریۂ حیات پر رکھی گئی ہے۔ جس کے بنیادی اجزا کی تفصیل درج ذیل ہے:

-1 عقائد (Beliefs):

☆ عقائد میں توحید، رسالت، آخرت، ملائکہ اور الہامی کتابوں پر ایمان لانا شامل ہے۔ عقائد کے مجموعے کو ایمان کہتے ہیں۔

☆ عقیدۂ توحید سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ساری کائنات کا خالق اور مالک ہے۔ وہ واحد اور یکتا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور نہ ہی کوئی چیز اس کے علم سے باہر ہے۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں ارشاد فرمایا: اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۰﴾

ترجمہ: بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ (سورۃ البقرہ، آیت:20)

انسان کی حیثیت اللہ تعالیٰ کے نائب کی ہے۔ ارشادِ ربانی ہے: اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً

ترجمہ: میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔ (سورۃ البقرہ، آیت:30)

لہٰذا اللہ تعالیٰ کے قادرِ مطلق ہونے اور انسان کے نائب ہونے کے عقیدے سے خود بخود یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ انسان اپنی طاقت کی حد تک عمل پر قادر ہے لیکن اصل قدرت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

☆ عقیدۂ رسالت کا مطلب تمام رسولوں پر ایمان لانا، دائرہ اسلام میں آنے کے لیے لازم ہے کہ رسالت کو دل و جان سے تسلیم کیا جائے اور کسی اعتبار سے بھی اس میں شک و شبہ نہ کیا جائے۔ قرآنِ مجید اور اسوۂ رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو سرچشمۂ ہدایت ماننا اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا آخری رسول اور آخری نبی ماننا اور یہ ایمان رکھنا کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم

www.ilmkidunya.com

کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔عقیدۂ رسالت کا لازمی جزو ہے اور جو اس کا انکار کرے وہ مسلمان نہیں ہوسکتا۔

-2 عبادات (ارکانِ اسلام) (Pillars of Islam)

توحید و رسالت اسلام کا پہلا رکن ہے۔ دوسرا رکن نماز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی مقامات پر نماز کو مقررہ اوقات کے مطابق ادا کرنا فرض قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں ارشاد فرمایا ہے:

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾

ترجمہ: بے شک نماز مومنوں پر مقررہ وقت پر فرض ہے۔(سورۃ النساء، آیت نمبر:103)

دراصل نماز قائم کرنا، دین اسلام کو قائم کرنے کا وہ نمونہ ہے جس کا مظاہرہ ہر روز ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا ایسا ہی نظام پورے معاشرے میں قائم ہونا چاہیے۔ اسلام کا تیسرا رکن زکوٰۃ ہے۔ زکوٰۃ مالی عبادت ہے اور اسلام کے معاشی نظام کی مضبوطی کا ذریعہ ہے۔ زکوٰۃ کے نظام کی وجہ سے دولت چند ہاتھوں میں اکٹھی ہونے کے بجائے گردش میں رہتی ہے اور معاشرے کے غریب طبقے تک بھی پہنچ جاتی ہے۔ چوتھا رکن روزہ ہے۔ تمام عبادات کی طرح روزہ بھی فرض کا بہترین اظہار ہے اور بندے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان قربت کا ذریعہ ہے۔ حج اسلام کا پانچواں رکن ہے جو صاحبِ استطاعت لوگوں پر فرض ہے۔ حج کے موقع پر اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ کی پکار مسلمانوں کے اتحاد اور بھائی چارے کی ایسی مثال ہے، جو دنیا میں کہیں نظر نہیں آتی۔

-3 اللہ تعالیٰ کی حاکمیت (Sovereignty of Allah)

اللہ تعالیٰ کی حاکمیت سے مراد یہ ہے کہ تمام کائنات کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ اسلامی ریاست میں حاکمِ وقت اللہ تعالیٰ کے نافذ کردہ قوانین کی پاسداری کو یقینی بنانے کے لیے اپنا کردار نبھاتا ہے۔ اس کائنات میں حاکمیت ایک اللہ تعالیٰ کے سوا نہ کسی کی ہوسکتی ہے اور نہ کسی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ حاکمیت کا دعویدار بنے۔ حکومت الٰہیہ میں اللہ کی حاکمیت اور اس کے نازل کردہ احکام و قوانین کی فوقیت کو من وعن تسلیم کیا جاتا ہے اور انھی احکامات کے مطابق اسلامی قوانین وضع کیے جاتے ہیں۔

-4 قانون کی حکمرانی (Rule of Law)

قانون کی حکمرانی اسلام کے نظام کی اہم خوبی ہے۔ اس کی بنیاد اس تصور پر ہے کہ قانون کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ قرآنِ مجید اور اسوۂ رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ قانون کی بنیاد ہیں۔ اس قانون کے سامنے سب برابر ہیں۔ یعنی اسلام کے نظام میں جمہوریت کی روح موجود ہے۔ حکمرانوں کو باہمی مشورے کے ذریعے فیصلوں کا پابند کر دیا گیا ہے۔ شرط یہ ہے کہ تمام فیصلے قرآن وسنت کی روشنی میں ہوں۔

-5 اخوت و مساوات (Equality and Brotherhood)

اسلامی معاشرہ میں اخوّت و مساوات کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ مدینہ منورہ میں جب دنیا کی پہلی اسلامی ریاست قائم ہوئی تو اس میں اخوّت اور مساوات مثالی تھی۔ آج بھی اسلامی معاشرہ اسی اخوت و بھائی چارے اور مساوات کا تقاضا کرتا ہے جو "مواخاتِ مدینہ" میں نظر آئی تھی۔ اسلام سے پہلے اس اصول کی شدید کمی تھی اور لوگ ایک دوسرے کی جان کے دشمن تھے لیکن مدینہ کی ریاست کے وجود سے حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے حقوق العباد پر عمل کرتے ہوئے یتیموں، بیواؤں اور ناداروں پر شفقت کرنے کی تلقین کی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے لوگوں کو زندگی بسر کرنے کا ضابطہ دیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے زکوٰۃ اور خیرات کے نظام کو وضع کیا اور سود کو حرام قرار دیا کیونکہ اسلام میں دوسروں کے استحصال (لوٹ کھسوٹ) کی کوئی گنجائش نہیں۔

اخوت اس بات کا درس دیتی ہے کہ آپس میں برادرانہ تعلقات قائم ہونے چاہییں تاکہ کسی کے حقوق چھینے نہ جاسکیں اور نہ ہی کوئی کمزور پر ظلم کرے۔ حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے وہ اس کے ساتھ خیانت نہ کرے اور نہ اُس سے جھوٹ بولے (سنن ترمذی، حدیث نمبر:1927)۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کینہ اور حسد سے بالکل منع فرما دیا۔

اسلام نے ایسے معاشرے کی بنیاد رکھی ہے۔ جس میں کسی کو کسی پر برتری حاصل نہیں۔ حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس

www.ilmkidunya.com

حقیقت کو اپنے آخری خطبہ میں یوں بیان فرمایا ہے:

''اے لوگو! بے شک تمھارا رب بھی ایک ہے اور تمھارا باپ بھی ایک ہے۔ آگاہ رہو! کسی عربی کو کسی عجمی پر، کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی سفید فام کو کسی سیاہ فام پر اور کسی سیاہ فام کو کسی سفید فام پر کوئی فضیلت حاصل نہیں۔ فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے۔'' (مسند احمد، حدیث نمبر: 4568)

اللہ تعالیٰ نے مساوات نسل انسانی کا درس دیتے ہوئے سورۃ الحجرات میں یوں ارشاد فرمایا ہے:

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآىٕلَ لِتَعَارَفُوْاؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْؕ

ترجمہ: اے لوگو! بے شک ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا فرمایا اور ہم نے تمھیں (مختلف) قومیں اور قبیلے بنایا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو بے شک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیز گار ہو۔ (سورۃ الحجرات، آیت: 13)

6- عدل وانصاف (Justice and Equity)

عدل وانصاف کے بغیر کوئی بھی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا لہٰذا عدل وانصاف کا تقاضا ہے کہ معاشرہ میں ہر کسی کو اس کا حق ملے۔ جہاں انصاف پر مبنی معاشرہ ہو گا وہاں معاشرے کی دوسری خرابیاں خود بخود ٹھیک ہو جائیں گی کیونکہ اس طرح کوئی کسی کا حق غصب نہیں کر سکے گا۔ سزا کے خوف سے کوئی بے ایمانی یا ناانصافی کا مرتکب نہ ہو گا۔ طلوعِ اسلام سے پہلے اس قسم کی بے ایمانی کہ طاقتور کو سزا نہ دینا جب کہ کمزور کو سزا دینا عام تھا لیکن اسلام کے بعد عدل وانصاف کا بول بالا ہوا۔ اسلامی معاشرے میں عدل وانصاف کی فضا قائم ہوئی اور مسلم معاشرے میں انصاف ایک اہم ضرورت بن گیا۔

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا فرمان ہے کہ جو قوم عدل وانصاف کو ترک کر دیتی ہے تباہی اور بربادی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔ حضور اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے عدل وانصاف کی بہت سی مثالیں چھوڑی ہیں جو دنیا کے لیے نمونہ ہیں۔ ایک دفعہ قبیلہ بنو مخزوم کی عورت نے چوری کی اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے سفارش کی گئی تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم سے پہلے قومیں اسی لیے تباہ و برباد ہو گئیں کہ ان میں جب کوئی بڑا آدمی جرم کرتا تھا تو اسے سزا نہیں دی جاتی تھی اور اگر کوئی چھوٹا آدمی جرم کرتا تو اس پر حد لاگو کر دی جاتی تھی۔ خدا کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد (رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔'' (صحیح بخاری، کتاب: حد اور سزاؤں کے بیان میں، حدیث: 6787)

7- جمہوریت (Democracy)

جمہوریت بھی نظریۂ پاکستان کا ایک اہم عنصر ہے۔ اسلامی ریاست میں جمہوریت کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ جمہوریت کا مطلب ہے عوام کی حکومت، عوام کے ذریعے اور عوام کے لیے۔ اسلامی ریاست اور معاشرے کی بنیاد مشاورت ہے۔ حکومتی نظام سب لوگوں کی بھلائی کو پیشِ نظر رکھ کر چلایا جاتا ہے۔ عوام کے حقوق کا خیال رکھا جاتا ہے۔ افراد میں رنگ، نسل، ذات پات یا زبان کی بنیاد پر کوئی تمیز روا نہیں رکھی جاتی۔

8- اقلیتوں کے مساوی حقوق (Equal Rights of Minorities)

قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے دوٹوک الفاظ میں فرمایا تھا کہ پاکستان ایک مذہبی نہیں بلکہ اسلامی فلاحی ریاست ہو گی۔ یہاں غیر مسلموں کو مسلمانوں کے برابر درجہ ملے گا۔ وہ آزاد اور خوش گوار فضا میں سانس لے سکیں گے اور انھیں برابر حقوق حاصل ہوں گے۔ 11 اگست 1947ء کو پاکستان کی دستور ساز اسمبلی میں آپ نے اسلامی ریاست کے تصور کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:

''آپ عبادت کے لیے اپنی مخصوص عبادت گاہوں میں جانے کے لیے آزاد ہیں۔ آپ کا تعلق چاہے کسی عقیدے سے ہو، ریاست کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔ پاکستان کے تمام شہری مساوی ہیں اور انھیں مساوی حقوق حاصل ہوں گے۔''

سوال 4: قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ اور علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے ارشادات کی روشنی میں نظریۂ پاکستان کا احاطہ کریں۔

جواب: نظریۂ پاکستان اور قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ (Quaid-e-Azam and Ideology of Pakistan)

* قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ دو قومی نظریہ کے زبردست حامی تھے اور وہ ہر لحاظ سے مسلمانوں کو الگ قوم کا درجہ دیتے تھے۔ آپ نے اس سلسلے

www.ilmkidunya.com

میں فرمایا: ''قومیت کی جو بھی تعریف کی جائے مسلمان اس تعریف کی رو سے الگ قوم ہیں۔ وہ اس بات کا حق رکھتے ہیں کہ اپنی الگ مملکت قائم کریں۔''

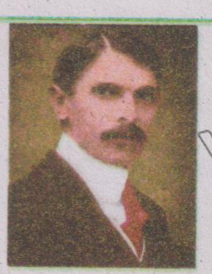

قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ

- قرارداد لاہور 23 مارچ 1940ء کو پیش ہوئی جس میں آپ نے خطبہ صدارت دیتے ہوئے فرمایا:
''ہندو اور مسلمان دو علیحدہ مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں جو بالکل مختلف عقائد پر قائم ہیں اور مختلف نظریات کی عکاسی کرتے ہیں لہٰذا دونوں قوموں کو ایک لڑی میں پرونے کا مقصد برصغیر کی تباہی ہے کیونکہ یہ برابری کی سطح پر نہیں بلکہ اقلیت اور اکثریت کے روپ میں موجود ہیں۔ برطانوی حکومت کے لیے بہتر ہوگا کہ ان دونوں قوموں کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے برصغیر کی تقسیم کا اعلان کرے جو تاریخی اور مذہبی لحاظ سے ایک صحیح قدم ہوگا۔''

- 29 دسمبر 1940ء کو احمد آباد میں خطاب کرتے ہوئے قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:
''پاکستان صدیوں سے موجود رہا ہے، شمال مغربی مسلمانوں کا وطن رہا ہے، ان علاقوں میں مسلمانوں کی آزاد ریاستیں قائم ہونی چاہییں تاکہ وہ اسلامی شریعت کے مطابق اپنی زندگی بسر کریں۔''

- یکم اکتوبر 1947ء کو حکومتِ پاکستان کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:
''ہمارا نصب العین یہ ہے کہ ہم ایک ایسی مملکت تخلیق کریں جہاں ہم آزاد انسانوں کی طرح رہ سکیں، جو ہماری تہذیب و تمدن کی روشنی میں پھلے پھولے اور جہاں معاشرتی انصاف اور اسلامی تصور کو ابھارنے کا موقع ملے۔''

- پاکستان بننے کے بعد 1948ء میں ڈھاکہ میں خطاب کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:
''ہمیں پنجابی، سندھی، بلوچی اور پٹھان کے جھگڑوں سے بالاتر ہو کر سوچنا چاہیے۔ ہم صرف اور صرف پاکستانی ہیں۔ اب ہمارا فرض ہے کہ پاکستانی بن کر زندگی گزاریں۔ اس کے علاوہ آپ نے اقلیتوں کو مکمل تحفظ دینے اور برابری کے حقوق دینے کا اعلان کیا۔ یہی اسلام کی بنیادی تعلیم ہے۔''

- یکم جولائی 1948ء کو قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے سٹیٹ بینک آف پاکستان کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا:
''مغرب کا معاشی نظام انسانیت کے لیے ناقابلِ حل مسائل پیدا کر رہا ہے اور یہ لوگوں کے درمیان انصاف قائم کرنے میں ناکام رہا ہے۔ ہمیں دنیا کے سامنے ایک ایسا معاشی نظام پیش کرنا چاہیے جو اسلام کے صحیح تصور مساوات اور سماجی انصاف کے اصولوں پر مبنی ہو۔''

نظریۂ پاکستان اور علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ (Allama Muhammad Iqbal and Ideology of Pakistan):

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ برصغیر کے ان مسلم راہنماؤں میں سے ایک ہیں جنھوں نے مسلمانوں کو الگ ریاست کا تصور دیا اور اپنی شاعری کے ذریعے ان کو بیدار کیا۔ پہلے پہل آپ بھی ہندو مسلم اتحاد کے حامیوں میں سے تھے لیکن ہندوؤں کی تنگ نظری نے جلد ہی علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو اس بات پر سوچنے پر مجبور کر دیا کہ وہ الگ ملک کا مطالبہ کریں۔ آپ نے خطبہ الٰہ آباد 1930ء کے ذریعے مسلمانوں کے لیے ایک الگ ریاست کا مطالبہ کیا تاکہ مسلمان اس میں رہ کر اپنے مذہب اور ثقافت کے مطابق زندگی گزار سکیں۔ آپ نے فرمایا:
''مجھے ایسا نظر آتا ہے کہ اور نہیں تو شمال مغربی ہندوستان کے مسلمانوں کو بالآخر ایک اسلامی ریاست قائم کرنا پڑے گی۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ اس ملک میں اسلام بحیثیت تمدنی قوت زندہ رہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایک مخصوص علاقے میں اپنی مرکزیت قائم کریں۔ میں صرف ہندوستان میں اسلام کی فلاح و بہبود کے خیال سے ایک منظم اسلامی ریاست کے قیام کا مطالبہ کر رہا ہوں۔''

برصغیر میں چونکہ دو الگ الگ قومیں آباد تھیں اس لیے علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ سمجھتے تھے کہ سیاسی، سماجی اور معاشی تحفظ کے لیے ضروری ہے کہ مسلمانوں کے لیے الگ ریاست ہو۔

www.ilmkidunya.com

سوال 5: ہندوستان میں مسلمانوں کی معاشی اور سماجی محرومیوں کا تجزیہ کریں۔

جواب: ہندوستان میں مسلمانوں کی معاشی اور سماجی محرومی (Social and Economic Deprivation of Muslims in India)

- ایسٹ انڈیا کمپنی 1600ء میں قائم کی گئی۔ کمپنی ہندوستان میں ایسی پالیسیاں بناتی تھی جس کا زیادہ سے زیادہ مالی فائدہ خود انگریزوں کو ہوتا تھا۔ 1857ء کی جنگِ آزادی کے بعد مسلمانوں کو برطانوی پالیسیوں کی وجہ سے اہم سماجی اور معاشی محرومیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ انگریزوں نے مسلمانوں کو اس جنگ کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ انگریزوں نے مسلمانوں کے ساتھ امتیازی سلوک روا رکھا جس کی وجہ سے مسلمانوں میں احساسِ محرومی پیدا ہوا۔
- انگریزوں نے مسلمانوں کی تعلیم، ملازمت اور مذہبی رسومات پر پابندیاں لگا دیں، جس سے وہ پسماندہ ہوتے چلے گئے۔ فارسی زبان کو ختم کر کے انگریزی زبان کو ذریعہ تعلیم اور دفتری زبان کے طور پر فروغ دیا گیا تھا۔
- مسلمانوں کے مذہبی اداروں کو بھی نشانہ بنایا گیا، جس سے ان میں ثقافتی اور مذہبی پسماندگی کا احساس پیدا ہوا۔ انگریزوں نے مسلمانوں کو ان تمام عہدوں سے ہٹا دیا جو ان کے آباؤ اجداد کے دور سے ان کے پاس چلے آرہے تھے۔ مسلمانوں کو نئے عہدوں سے بھی محروم رکھا گیا۔ برطانوی پالیسیوں کی وجہ سے مسلمانوں میں غربت اور بدحالی نے جنم دیا۔
- انگریزوں نے اپنی صنعت و تجارت کے تحفظ کے لیے ہندوستان کے عوام پر بھاری ٹیکس لگائے، جس سے مسلمان بھی متاثر ہوئے۔
- مسلمانوں کو سرکاری ملازمتوں سے نکال دیا گیا اور ان پر آئندہ کے لیے سرکاری ملازمت کا حصول مشکل بنا دیا گیا۔ انگریزوں کی طرف سے زراعت پر ٹیکس لگنے کی وجہ سے مقامی زراعت کو سخت نقصان پہنچا۔ انگریزوں نے مسلمانوں کی زمینیں چھین کر دوسری اقوام کو دے دیں، اس طرح مسلمان کاشت کاری سے محروم ہو گئے۔
- انگریزوں نے تجارتی مال کی نقل و حمل پر جگہ جگہ محصول (ٹیکس) لگا دیے، جس سے دوسری اقوام کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو بھی بہت نقصان اٹھانا پڑا۔

تنقیدی سوچ کا سوال (Critical Thinking Question)

☆ **ہندوستان میں برطانوی نوآبادیاتی پالیسیاں (مثال کے طور پر تقسیم کرو اور حکومت کرو) دوقومی نظریہ کی ترقی میں کس طرح معاون ثابت ہوئیں؟**

جواب: ہندوستان میں برطانوی نوآبادیاتی پالیسیاں جیسا کہ "تقسیم کرو اور حکومت" نے دوقومی نظریہ کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ ان پالیسیوں نے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان اختلافات کو بڑھایا اور مسلمانوں کو اپنی شناخت اور سیاسی حقوق کے لیے جدوجہد کرنے پر مجبور کیا۔ اس طرح دوقومی نظریہ نے پاکستان کی بنیاد رکھی۔

انشائی طرز کنسیپچوئل (Conceptual) سوالات

سوال 1: نظریہ کی تعریف کریں نیز نظریہ پاکستان کی وضاحت کریں۔

جواب: نظریہ (Ideology)

برصغیر میں "پاکستان" کے نام سے ایک آزاد ریاست کا قیام بیسویں صدی کا اہم ترین واقعہ ہے جس کے پیچھے ایک مضبوط نظریہ کارفرما تھا۔ نظریہ لوگوں کی سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ اقوام اسی وجہ سے زندہ نظر آتی ہیں۔ نظریہ مقاصد کے حصول کے لیے ہر قسم کی مشکلات کا مقابلہ کرنے کی طاقت بخشتا ہے۔ نظریہ مقاصد کے حصول کے لیے جدوجہد کا جذبہ پیدا کرتا ہے اور مقصد کے حصول کو یقینی بناتا ہے۔ نظریہ انقلاب کو جنم دیتا ہے اور اس کی وجہ سے نئی راہیں نکلتی ہیں۔ لہٰذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ نظریہ کے پس پردہ تاریخ، روایات، رسم و رواج، مزاج، نفسیات اور مذہب جیسے عناصر شامل ہوتے ہیں۔ یہی عناصر کسی بھی نظریے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں۔

مختلف ادوار کے مکاتبِ فکر اور محققین نے اسے اپنے اپنے انداز میں بیان کیا ہے۔

معنی کے لحاظ سے نظریہ سے مراد سوچ یا مقصد ہے جب کہ اصطلاحی معنوں میں نظریہ کی تعریف اس طرح بھی کی جاسکتی ہے:

- کسی شے کو وجود میں لانے کے لیے ذہن میں جو سوچ، فکر اور نقشہ ابھرتا اور قائم ہوتا ہے، نظریہ کہلاتا ہے۔
- کسی بھی مقصد کے حصول کے لیے بنایا گیا فکری خاکہ نظریہ کہلاتا ہے۔

نظریہ سے مراد ایسا ضابطہ یا پروگرام ہے جس کی بنیاد فلسفہ و تفکر پر رکھی گئی ہو اور انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں مثلاً سیاسی، معاشرتی اور تہذیبی مسائل کے حل کے لیے کوئی لائحہ عمل بنایا گیا ہو۔

نظریہ پاکستان (Ideology of Pakistan):

پاکستان کا قیام ایک نظریے کے تحت عمل میں آیا، جو نظریۂ پاکستان کہلاتا ہے۔ نظریۂ پاکستان کی حیثیت پاکستان کے وجود میں روح کی مانند ہے جس کے بغیر پاکستان کے قیام کا کوئی تصوّر نہیں کیا جاسکتا۔ تحریکِ پاکستان کے دوران مسلمانانِ ہند نے شعوری طور پر ایک نظریے کے تحت آزاد مسلمان مملکت کے قیام کی جدوجہد کی۔

ایک موقع پر قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تھا کہ پاکستان تو اسی روز وجود میں آ گیا تھا جب برصغیر کا پہلا ہندو مسلمان ہوا تھا۔ "نظریہ" کی تعریف کی روشنی میں "نظریۂ پاکستان" وہ لائحہ عمل تھا جس کی بنیاد ایک خاص نظریہ یعنی "اسلام" پر رکھی گئی تھی۔

ذیل میں نظریۂ پاکستان کی تعریفیں پیش کی گئی ہیں:

- نظریۂ پاکستان سے مراد ایک الگ خطۂ زمین کا حصول ہے جس میں مسلمانانِ برصغیر قرآن و سنت کی روشنی میں اسلامی قدروں اور نظریات کو محفوظ کرسکیں اور اپنی زندگیاں اسلام کے روشن اصولوں کے تحت گزار سکیں۔
- تحریکِ پاکستان اور تعمیرِ پاکستان کے مجموعی تصور کو نظریۂ پاکستان کہتے ہیں۔
- نظریۂ پاکستان وہ نظریاتی بنیاد ہے جس کے تحت برصغیر کے مسلمانوں نے اپنی شناخت، حقوق، علیحدہ وطن اور قومی فلاح و بہبود کے لیے جدوجہد کی۔

سوال 2: اسلام کی بنیادی اقدار کے حوالے سے نظریہ پاکستان کی وضاحت کریں۔

جواب: نظریۂ پاکستان اور اسلام کی بنیادی اقدار (Ideology of Pakistan and Basic Values of Islam)

نظریۂ پاکستان اسلامی جمہوریہ پاکستان کی روح ہے۔ برصغیر کے مسلمانوں نے پاکستان کے مطالبے کے وقت یہ طے کیا تھا کہ اسلام کے سنہرے اصولوں پر مبنی معاشرہ بنایا جائے گا جہاں اسلامی اقدار مثلاً انصاف، مساوات، آزادی اور رواداری کو فروغ دیا جائے گا۔ قیامِ پاکستان کے بعد قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا کہ تقسیم کیے بغیر برصغیر میں مسلمانوں کو اپنے مذہب کے مطابق عبادت کرنے کی آزادی ہے تو پھر پاکستان کا مطالبہ کیوں؟ آپ نے جواب میں فرمایا:

"بھائی چارہ، مساوات اور انسان دوستی ہمارے مذہب، ثقافت اور تہذیب کی بنیادی باتیں ہیں۔ چونکہ ہمیں ان بنیادی انسانی حقوق کے ختم ہونے کا خدشہ تھا اس لیے ہم نے پاکستان کی تخلیق کے لیے جدوجہد کی۔"

سوال 3: برصغیر میں مسلمان مصلحین نے نظریہ پاکستان کی وضاحت کن الفاظ میں کی؟

جواب: مسلمان مصلحین (Muslim Reformers)

برصغیر میں دو قومی نظریے کی ابتدا مسلمانوں کی آمد کے ساتھ ہی ہو گئی تھی، پھر مختلف موقعوں پر اس نظریے کی وضاحت کی صورتیں پیدا ہوتی گئیں۔ 1867ء میں سر سیّد احمد خاں نے صاف طور پر کہہ دیا تھا کہ ہندو اور مسلمان دو الگ الگ قومیں ہیں اور ایک دوسرے میں جذب نہیں ہوسکتیں۔ 1879ء میں مولانا جمال الدین افغانی رحمۃ اللہ علیہ، 1890ء میں مولانا عبدالحلیم شرر اور 1928ء میں مولانا مرتضیٰ احمد میکش نے مسلمانوں کے لیے الگ ریاست کے قیام کی بات کی۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے 1930ء میں خطبہ الٰہ آباد میں مسلمانوں کی الگ ریاست کا تصور پیش کیا۔

www.ilmkidunya.com

سوال 4 : برصغیر کے مسلمانوں کے معاشرتی اور ثقافتی پہلو بیان کریں نیز نظریۂ پاکستان سے آگاہی کی وضاحت کریں۔

جواب: برصغیر کے مسلمانوں کے معاشرتی اور ثقافتی پہلو: نظریۂ پاکستان ایک مخصوص طرزِ زندگی اور تہذیب وثقافت کی دعوت دیتا ہے۔ بلاشبہ برصغیر کی مسلم تہذیب وثقافت پر اسلام نے گہرے اثرات چھوڑے ہیں۔ برصغیر کے مسلمانوں کے منفرد نسلی وتمدنی، تاریخی ورثہ اور جغرافیائی ماحول کی وجہ سے بھی روایات نے نشوونما پائی۔ ایسے تمام طریقے جو اسلامی تعلیمات کے خلاف نہیں تھے وہ یہاں کے مسلمانوں کا ثقافتی ورثہ تھا اور آج بھی ہے۔ برصغیر میں دوسری قوموں کے ساتھ رہ کر بھی مسلمانوں نے اسلام کی ثقافتی اقدار کا ہمیشہ تحفظ کیا۔

نظریۂ پاکستان سے آگاہی (Awareness About Ideology of Pakistan)

آج کی نوجوان نسل کو نظریۂ پاکستان اور قیامِ پاکستان کے مقاصد سے پوری طرح آگاہ رکھنے کی ضرورت ہے۔ انھیں اُس عظیم تحریک سے آگاہ کیا جائے جو پاکستان کی تخلیق کے لیے برصغیر میں چلائی گئی۔ پاکستان کے عوام کو مضبوط اور متحد رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ انھیں نظریۂ پاکستان کی اہمیت اور تحریکِ پاکستان کے راہنماؤں کی قربانیوں کا پوری طرح علم ہو۔

تنقیدی سوچ کا سوال (Critical Thinking Question)

☆ **اگر انگریز ہندوستان کو تقسیم نہ کرتے تو کیا مسلمان اور دوسری اقلیتوں کو متحدہ ہندوستان میں مساوی حقوق حاصل ہو سکتے تھے؟**

جواب: اگر برصغیر تقسیم نہ ہوتا تو متحدہ ہندوستان میں مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کو مکمل اور مساوی حقوق ملنا مشکل تھا کیوں کہ ہندو اکثریت کی سیاسی برتری کے باعث اقلیتوں کے مفادات دبنے کا خدشہ تھا۔

معروضی طرز سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس (Knowledge, Understanding, Application, Analytical & Conceptual) کی روشنی میں مرتب کردہ کثیر الانتخابی سوالات

نظریہ (Ideology)

✸ **ہر بیان کے لیے دیے گئے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب کی نشاندہی کریں۔**

1- نظریہ مقاصد کے حصول کے لیے ــــــــ جذبہ پیدا کرتا ہے۔

(A) جدّت کا (B) محبّت کا (C) نفرت کا (D) جدوجہد کا

2- معنی کے لحاظ سے نظریہ سے مراد ہے:

(A) حکومت (B) حق رائے دہی (C) سوچ یا مقصد (D) ووٹ

3- کسی بھی مقصد کے حصول کے لیے بنایا گیا فکری خاکہ کہلاتا ہے:

(A) سوچ (B) تصور (C) نظریہ (D) نقشہ

4- نظریہ سے مراد ایسا ضابطہ یا پروگرام ہے جس کی بنیاد رکھی گئی ہو:

(A) حقیقت پر (B) مفروضے پر (C) فلسفہ وتفکر پر (D) خیال پر

نظریۂ پاکستان (Ideology of Pakistan)

5- پاکستان کا قیام ایک نظریے کے تحت عمل میں آیا، جو کہلاتا ہے:

(A) تحریکِ پاکستان (B) نظریۂ پاکستان (C) اسلامی جمہوریہ پاکستان (D) تصورِ پاکستان

www.ilmkidunya.com

6- پاکستان تو اسی روز وجود میں آ گیا تھا جب برصغیر کا پہلا ہندو مسلمان ہوا تھا، یہ فرمایا:
(A) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے
(B) قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے
(C) سرسیّد احمد خاں نے
(D) چودھری رحمت علی نے

7- نظریۂ پاکستان کی حیثیت پاکستان کے وجود میں —— مانند ہے۔
(A) روح کی
(B) درد کی
(C) قوت کی
(D) مذکورہ تمام

8- نظریہ پاکستان وہ لائحہ عمل ہے جس کی بنیاد رکھی گئی ہے:
(A) عیسائیت پر
(B) ہندو مت پر
(C) اسلام پر
(D) بدھ مت پر

9- تحریکِ پاکستان اور تعمیرِ پاکستان کے............نظریہ پاکستان کہتے ہیں۔
(A) انفرادی تصور کو
(B) مجموعی تصور کو
(C) قبائلی تصور کو
(D) سیاسی تصور

نظریۂ پاکستان کے اہم ماخذ (Important Sources of Ideology of Pakistan)

10- نظریہ پاکستان کے ماخذ کتنے ہیں؟
(A) دو
(B) تین
(C) چار
(D) پانچ

11- آریا سماج اور برہمو سماج تحریکوں کا مقصد تھا:
(A) برصغیر کی ترقی
(B) اجارہ داری قائم کرنا
(C) اپنی منشا پوری کرنا
(D) ہندوازم کی اشاعت اور مسلمانوں کو نیچا دکھانا

12- آریا سماج تحریک کا بانی کون تھا؟
(A) جواہر لال نہرو
(B) پنڈت دیا شنکر
(C) پنڈت جوتی
(D) پنڈت دیانند سرسوتی

13- شدھی تحریک کا مقصد تھا:
(A) لوگوں کو گمراہ کرنا
(B) لوگوں کو سیدھا راستہ دکھانا
(C) لوگوں کو نیچا دکھانا
(D) غیر ہندوؤں کو زبردستی ہندو بنانا

14- انگریزوں کی آمد سے برصغیر پاک و ہند میں تصور اُبھرا:
(A) جمہوریت کا
(B) اشتمالیت کا
(C) فسطائیت کا
(D) آمریت کا

15- آبادی کے لحاظ سے برصغیر میں مسلمانوں کا تناسب تھا:
(A) 20%
(B) 25%
(C) 30%
(D) 35%

16- برصغیر پر قبضے کے بعد نظامِ تعلیم متعارف کرایا:
(A) ہندوؤں نے
(B) سکھوں نے
(C) انگریزوں نے
(D) مسلمانوں نے

17- اُردُو رسم الخط میں لکھی جاتی تھی:
(A) سنسکرت
(B) عربی
(C) [illegible]
(D) انگریزی

18- 1857ء کی جنگِ آزادی کے بعد انگریزوں کی ہمدردی حاصل کی:
(A) سکھوں نے
(B) ہندوؤں نے
(C) مسلمانوں نے
(D) عیسائیوں نے

19- انگریزوں کے ہندوستان پر قبضے کے وقت ________ سرکاری زبان کا درجہ حاصل تھا۔
(A) اُردو کو
(B) فارسی کو
(C) ہندی کو
(D) پنجابی کو

www.ilmkidunya.com

20- ہندوؤں نے حکومتی سطح پر سرکاری زبان کا درجہ دلوانے کی کوشش کی:

(A) ہندی زبان کو (B) اُردو زبان کو (C) فارسی زبان کو (D) انگریزی کو

21- برصغیر کے مسلمانوں کو ______ پڑھنے لکھنے پر عبور حاصل نہیں تھا۔

(A) عربی زبان (B) فارسی زبان (C) ہندی زبان (D) پنجابی زبان

نظریۂ پاکستان اور اسلام کی بنیادی اقدار (Ideology of Pakistan and Basic Values of Islam)

22- قیامِ پاکستان کا مقصد اصول نافذ کرنا تھا:

(A) اسلامی (B) مغربی (C) قدیم (D) سیکولر

23- انصاف، مساوات، آزادی اور رواداری ہیں:

(A) مغربی اقدار (B) مشرقی اقدار (C) اسلامی اقدار (D) سیاسی اقدار

24- قیامِ پاکستان کے بعد، پاکستان کا مطالبہ کرنے پر سوال کیا گیا؟

(A) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ سے (B) قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ سے

(C) سرسیّد احمد خاں سے (D) مولوی عبدالحق سے

25- ہمارے مذہب، ثقافت اور تہذیب کی بنیادی باتیں ہیں:

(A) بھائی چارہ، مساوات اور انسان دوستی (B) خود پسندی اور نفرت انگیزی

(C) شرپسندی اور بے راہ روی (D) ان میں سے کوئی نہیں

ہندوستان میں مسلمانوں کی سماجی اور معاشی محرومی (Social and Economic Deprivation of Muslims in India)

26- ایسٹ انڈیا کمپنی قائم ہوئی:

(A) 1500ء میں (B) 1600ء میں (C) 1700ء میں (D) 1800ء میں

27- 1857ء کی جنگ آزادی کا انگریزوں نے ذمہ دار ٹھہرایا:

(A) ہندوؤں کو (B) عیسائیوں کو (C) مسلمانوں کو (D) سکھوں کو

28- برطانوی پالیسیوں کی وجہ سے ______ غربت اور بدحالی نے جنم لیا:

(A) ہندوؤں میں (B) عیسائیوں میں (C) مسلمانوں میں (D) سکھوں میں

29- 1857ء کی جنگِ آزادی کے بعد انگریزوں نے فارسی زبان کو ختم کر کے دفتری زبان کے طور پر فروغ دیا:

(A) انگریزی کو (B) ہندی کو (C) اُردو کو (D) سنسکرت کو

30- برصغیر میں مسلمانوں سے زمینیں چھین کر دوسری اقوام کو دے دیں:

(A) سکھوں نے (B) ہندوؤں نے (C) انگریزوں نے (D) عیسائیوں نے

31- محصول سے مراد ہے:

(A) ادائیگی رقم (B) بھتہ (C) تجارت (D) ٹیکس

32- 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد انگریزوں نے اعلیٰ عہدے دلائے:

(A) ہندوؤں کو (B) مسلمانوں کو (C) سکھوں کو (D) غریبوں کو

33- 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد انگریزوں نے سرکاری ملازمتوں سے ______ نکال دیا۔

(A) مسلمانوں کو (B) ہندوؤں کو (C) سکھوں کو (D) بدھ مت کو

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

-34 نظریہ پاکستان کے بنیادی عناصر ہیں:

(A) چھے (B) سات (C) آٹھ (D) نو

-35 عقائد کے مجموعے کو کہتے ہیں:

(A) اتحاد (B) تخلیق (C) تشکیل (D) ایمان

-36 توحید ورسالت اسلام کا رکن ہے:

(A) پہلا (B) دوسرا (C) تیسرا (D) چوتھا

-37 اسلام کا تیسرا رکن ہے:

(A) زکوۃ (B) توحید (C) حج (D) روزہ

-38 زکوۃ عبادت ہے:

(A) جسمانی (B) روحانی (C) مالی (D) مذکورہ تمام

-39 ہر صاحب استطاعت لوگوں پر فرض ہے:

(A) زکوۃ دینا (B) روزہ رکھنا (C) جہاد کرنا (D) حج کرنا

-40 حج اسلام کا رکن ہے:

(A) تیسرا (B) چوتھا (C) پانچواں (D) چھٹا

-41 قانون کا سر چشمہ..............کی ذات ہے۔

(A) انسان (B) فرشتہ (C) اللہ تعالیٰ (D) رسول

-42 قانون کی نظر میں برابر ہیں:

(A) امیر اور غریب (B) بادشاہ اور غلام (C) چھوٹا اور بڑا (D) مذکورہ تمام

-43 اسلام کے نظام میں روح موجود ہے:

(A) جمہوریت کی (B) آمریت کی (C) اشتمالیت کی (D) حقیقت کی

-44 اسلامی معاشرہ تقاضا کرتا ہے:

(A) اخوت کا (B) بھائی چارے کا (C) مساوات کا (D) مذکورہ تمام

-45 حضور اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے حقوق العباد پر عمل کرتے ہوئے تلقین فرمائی:

(A) تیموں پر شفقت کی (B) بیواؤں پر شفقت کی (C) ناداروں پر شفقت کی (D) مذکورہ تمام

-46 حدیث نبوی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے مطابق ایک مسلمان، دوسرے مسلمان کا ہے:

(A) دوست (B) دشمن (C) بھائی (D) ہمسایہ

-47 اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اور ہم نے تمھیں (مختلف) قومیں اور قبیلے بنایا تا کہ تم

(A) ایک دوسرے کی پہچان کر سکو (B) لڑ سکو (C) قبضے کر سکو (D) ایک دوسرے کی مدد کر سکو

-48 کوئی بھی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا:

(A) عدل وانصاف کے بغیر (B) عدل وانصاف کے ساتھ (C) دولت کے بغیر (D) طاقت کے بغیر

49- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا فرمان ہے کہ جو قوم عدل وانصاف کو ترک کر دیتی ہے تباہی و بربادی اس کا......بن جاتی ہے:

(A) عقیدہ (B) ایمان (C) مقدر (D) چال چلن

50- کس قبیلہ کی عورت کو چوری کے الزام میں نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا؟

(A) بنومخزوم (B) بنوقریظہ (C) بنوامیہ (D) بنونضیر

51- ''عوام کی حکومت، عوام کے ذریعے اور عوام کے لیے'' تعریف ہے:

(A) سیاست کی (B) آمریت کی (C) جمہوریت کی (D) بادشاہت کی

52- اسلامی ریاست اور معاشرے کی بنیاد ہے:

(A) مشاورت (B) حکمت (C) عدل وانصاف (D) ان میں سے کوئی نہیں

53- افراد میں رنگ، نسل، ذات پات یا زبان کی بنیاد پر کوئی تمیز روا نہیں رکھی جاتی:

(A) آمریت میں (B) جمہوریت میں (C) سیاست میں (D) بادشاہت میں

54- پاکستان ایک مذہبی نہیں بلکہ اسلامی فلاحی ریاست ہوگی، کس نے فرمایا؟

(A) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے (B) لیاقت علی خان نے
(C) قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے (D) مولانا محمد علی جوہر نے

55- پاکستان کی دستور ساز اسمبلی میں اسلامی ریاست کا تصور پیش کیا گیا:

(A) 11 اگست 1947ء کو (B) 12 اگست 1947ء کو (C) 13 اگست 1947ء کو (D) 14 اگست 1947ء کو

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کے ارشادات کی روشنی میں نظریہ پاکستان کی وضاحت
(Explanation of the Ideology of Pakistan in the light of the sayings of Allama Muhammad Iqbal and Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah)

56- علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے مسلمانوں کو بیدار کیا:

(A) اپنی تقاریر سے (B) اپنی گفت گو سے (C) اپنی شاعری سے (D) بات چیت سے

57- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ پہلے پہل حامی تھے:

(A) کانگریس کے (B) مسلم لیگ کے (C) جمعیت علمائے ہند کے (D) ہندومسلم اتحاد کے

58- علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے خطبہ الٰہ آباد کب دیا؟

(A) 1915ء میں (B) 1920ء میں (C) 1930ء میں (D) 1935ء میں

59- خطبہ الٰہ آباد کے ذریعے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے مطالبہ کیا گیا:

(A) الگ قانون کا (B) الگ ریاست کا (C) الگ شہر کا (D) الگ روایات کا

60- برصغیر میں الگ الگ قومیں آباد تھیں:

(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

61- قرارداد لاہور کب پیش کی گئی؟

(A) 23 مارچ 1940ء میں (B) 23 مارچ 1942ء میں (C) 21 اپریل 1943ء میں (D) 5 مئی 1947ء میں

62- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے احمد آباد میں خطاب کیا:

(A) 30 نومبر 1949ء کو (B) 23 نومبر 1948ء کو (C) 29 دسمبر 1940ء کو (D) 30 دسمبر 1949ء کو

www.ilmkidunya.com

63- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے حکومتِ پاکستان کے افسران سے خطاب کیا:
(A) یکم اکتوبر 1920ء کو (B) یکم نومبر 1930ء کو (C) یکم دسمبر 1936ء کو (D) یکم اکتوبر 1947ء کو

64- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے پاکستان بننے کے بعد فرمایا ہم صرف اور صرف ہیں:
(A) ہندوستانی (B) پاکستانی (C) پٹھان (D) پنجابی

65- پاکستان بننے کے بعد 1948ء میں قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے خطاب کیا:
(A) ڈھاکہ میں (B) لاہور میں (C) اسلام آباد میں (D) کراچی میں

66- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے سٹیٹ بینک کا افتتاح کیا:
(A) یکم جون 1948ء کو (B) 7 جون 1948ء کو (C) 21 جون 1948ء کو (D) یکم جولائی 1948ء کو

67- قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا مغرب کا معاشی نظام ناقابلِ حل مسائل پیدا کر رہا ہے:
(A) انسانیت کے لیے (B) بچوں کے لیے (C) بوڑھوں کے لیے (D) معاشرے کے لیے

مسلم مصلحین اور مسلم ہندوستان کے سماجی ثقافتی پہلو
(Muslims Reformers and the Socio-Cultural Aspects of Muslim India)

68- برصغیر میں دو قومی نظریے کی ابتدا ہوئی:
(A) ہندوؤں کی آمد سے (B) مغلوں کی آمد سے (C) مسلمانوں کی آمد سے (D) انگریزوں کی آمد سے

69- سرسیّد احمد خاں نے صاف طور پر کہہ دیا تھا کہ ہندو اور مسلمان دو الگ الگ قومیں ہیں:
(A) 1857ء میں (B) 1867ء میں (C) 1877ء میں (D) 1887ء میں

70- 1879ء میں مسلمانوں کے لیے الگ ریاست کے قیام کی بات کی:
(A) مولانا جمال الدین افغانی رحمۃ اللہ علیہ نے (B) سرسیّد احمد خاں نے
(C) مولانا الطاف حسین حالی نے (D) مولانا عبدالحلیم شرر نے

71- مولانا مرتضیٰ احمد میکش نے مسلمانوں کے لیے الگ ریاست کے قیام کی بات کی:
(A) 1920ء میں (B) 1923ء میں (C) 1928ء میں (D) 1929ء میں

72- ایک مخصوص طرزِ زندگی اور تہذیب و ثقافت کی دعوت دیتا ہے:
(A) تاریخی ورثہ (B) ثقافتی ورثہ (C) نظریۂ پاکستان (D) تحریکِ پاکستان

73- برصغیر میں دوسری قوموں کے ساتھ رہ کر بھی اسلام کی ثقافتی اقدار کا تحفظ پیش کیا:
(A) انگریزوں نے (B) مسلمانوں نے (C) سکھوں نے (D) عیسائیوں نے

74- آج کی نوجوان نسل کو آگاہ رکھنے کی ضرورت ہے:
(A) نظریۂ پاکستان کے مقاصد سے (B) قیامِ پاکستان کے مقاصد سے
(C) تحریکِ پاکستان کے مقاصد سے (D) A اور B دونوں

75- پاکستان کے عوام کو مضبوط اور متحد رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ انھیں پوری طرح علم ہو:
(A) نظریۂ پاکستان کی اہمیت کا (B) تحریکِ پاکستان کے رہنماؤں کی قربانیوں کا
(C) A اور B دونوں (D) ان میں سے کوئی نہیں

www.ilmkidunya.com

-76 دوقومی نظریہ سے مراد ہے کہ برصغیر پاک و ہند میں آباد ہیں:
(A) دو بڑی قومیں (B) تین بڑی قومیں (C) چار بڑی قومیں (D) پانچ بڑی قومیں

-77 پاکستان..................کی بنیاد پر قائم ہوا۔
(A) دوقومی نظریہ (B) خطبہ الہ آباد (C) میثاقِ لکھنؤ (D) چودہ نکات

-78 محمد بن قاسم نے راجا داہر کو شکست دی:
(A) 710ء میں (B) 711ء میں (C) 712ء میں (D) 713ء میں

-79 ہندوستان میں مسلم حکمرانوں نے حکومت کی:
(A) 1857ء تک (B) 1858ء تک (C) 1859ء تک (D) 1860ء تک

-80 مسلمانوں نے ہندوستان پر کتنے سال تک حکومت کی؟
(A) ایک ہزار سال تک (B) دو ہزار سال تک (C) تین ہزار سال تک (D) چار ہزار سال تک

-81 "کتاب الہند" کس کی کتاب ہے؟
(A) مولانا الطاف حسین حالی کی (B) مولوی عبدالحق کی (C) سر سیّد احمد خاں کی (D) البیرونی کی

-82 انگریزوں کے ہندوستان پر قبضے کے بعد سب سے پہلے مسلمانوں کو علیحدہ قوم قرار دیا:
(A) مولانا محمد علی جوہر نے (B) سر سیّد احمد خاں نے (C) جلال الدین اکبر نے (D) چودھری رحمت علی نے

-83 سر سیّد احمد خاں کس سن میں پیدا ہوئے؟
(A) 1875ء میں (B) 1817ء میں (C) 1819ء میں (D) 1820ء میں

-84 سر سیّد احمد خاں نے وفات پائی:
(A) 1898ء میں (B) 1890ء میں (C) 1888ء میں (D) 1880ء میں

-85 بقول مولوی عبدالحق: پاکستان کی بنیاد کی پہلی اینٹ رکھی:
(A) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے (B) سر سیّد احمد خاں نے
(C) چودھری رحمت علی نے (D) قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے

-86 چودھری رحمت علی نامور طالب علم تھے:
(A) علی گڑھ کالج کے (B) ایم اے او کالج لاہور کے (C) گورنمنٹ کالج لاہور کے (D) اسلامیہ کالج لاہور کے

-87 چودھری رحمت علی نے لندن میں پاکستان نیشنل موومنٹ کی بنیاد رکھی:
(A) 1933ء میں (B) 1934ء میں (C) 1935ء میں (D) 1940ء میں

-88 چودھری رحمت علی نے اپنا مشہور کتابچہ کس نام سے جاری کیا؟
(A) ندائے ملت (B) امروز (C) کہکشاں (D) اب یا پھر کبھی نہیں

جوابات

(D) -10	(B) -9	(C) -8	(A) -7	(B) -6	(B) -5	(C) -4	(C) -3	(C) -2	(D) -1
(A) -20	(A) -19	(B) -18	(B) -17	(C) -16	(B) -15	(A) -14	(D) -13	(D) -12	(D) -11

www.ilmkidunya.com

(C) -30	(A) -29	(C) -28	(C) -27	(B) -26	(A) -25	(B) -24	(C) -23	(A) -22	(C) -21
(C) -40	(A) -39	(C) -38	(A) -37	(A) -36	(D) -35	(C) -34	(A) -33	(A) -32	(D) -31
(A) -50	(C) -49	(A) -48	(A) -47	(C) -46	(D) -45	(D) -44	(A) -43	(D) -42	(C) -41
(A) -60	(B) -59	(C) -58	(D) -57	(C) -56	(A) -55	(C) -54	(B) -53	(A) -52	(C) -51
(A) -70	(B) -69	(C) -68	(A) -67	(D) -66	(A) -65	(B) -64	(D) -63	(C) -62	(A) -61
(A) -80	(A) -79	(C) -78	(A) -77	(A) -76	(C) -75	(D) -74	(B) -73	(C) -72	(C) -71
		(D) -88	(A) -87	(D) -86	(B) -85	(A) -84	(B) -83	(B) -82	(D) -81

کثیر الانتخابی کنسیپچوئل (Conceptual) سوالات

٭ ہر بیان کے لیے دیے گئے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب کی نشاندہی کریں۔

-1 لوگوں کا متحد ہو کر ایک مقصد کے حصول کے لیے جدوجہد کرنا کہلاتا ہے:

(A) جذبہ (B) نظریہ (C) فلسفہ (D) تفکر

-2 دیوناگری رسم الخط میں لکھی جاتی تھی:

(A) اردو (B) ہندی (C) فارسی (D) انگریزی

-3 برصغیر میں پاکستان کے نام سے ایک آزاد ریاست کا قیام.............. اہم ترین واقع ہے۔

(A) انیسویں صدی کا (B) بیسویں صدی کا (C) اکیسویں صدی کا (D) بائیسویں صدی کا

-4 برصغیر کے مسلمانوں کی شناخت عمل میں آئی:

(A) نظریہ کے تحت (B) ضرورت کے تحت (C) مصلحت کے تحت (D) ان میں سے کوئی نہیں

-5 جنگِ آزادی 1857ء کے بعد انگریزوں کا مسلمانوں کے ساتھ رویہ تھا:

(A) مناسب (B) دوستانہ (C) سخت (D) ہمدردانہ

-6 اللہ تعالیٰ نے انسان کو زمین پر بنا کر بھیجا:

(A) جن (B) فرشتہ (C) نائب (D) غلام

-7 اسلام کا چوتھا رکن ہے:

(A) توحید (B) روزہ (C) زکوٰۃ (D) حج

-8 دنیا کی پہلی اسلامی ریاست قائم ہوئی:

(A) مکہ مکرمہ میں (B) مدینہ منورہ میں (C) مصر میں (D) شام میں

-9 اقلیتوں کو مکمل تحفظ دینے اور برابری کے حقوق دینے کا اعلان کیا:

(A) چودھری رحمت علی نے (B) سر سید احمد خان نے (C) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے (D) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے

-10 قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نظریہ کے زبردست حامی تھے:

(A) نظریہ ضرورت (B) اسلامی نظریہ (C) دوقومی نظریہ (D) مغربی معاشی نظریہ

-11 اسلام میں فضیلت کا معیار ہے:

(A) مال و دولت (B) طاقت (C) تقویٰ (D) ان میں سے کوئی نہیں

www.ilmkidunya.com

12- ہم پاکستانی ۔۔۔۔ بن کر زندگی گزاریں۔ یہی بنیادی تعلیم ہے۔
(A) اسلام کی (B) ہندو مت کی (C) بدھ مت (D) سکھ مت کی

13- اُردو۔ ہندی تنازع پیش آیا:
(A) لکھنؤ میں (B) بنارس میں (C) دہلی میں (D) علی گڑھ میں

14- چودھری رحمت علی نے (Now or Never) کے نام سے کتابچہ شائع کیا:
(A) 28 اکتوبر 1933ء کو (B) 28 ستمبر 1933ء کو (C) 28 جنوری 1933ء کو (D) 28 نومبر 1933ء کو

جوابات

1- (B)	2- (B)	3- (B)	4- (A)	5- (C)	6- (C)	7- (B)	8- (B)	9- (C)	10- (C)
11- (C)	12- (A)	13- (B)	14- (C)						

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس (Knowledge, Understanding, Application, Analytical & Conceptual) کی روشنی میں مرتب کیے گئے مختصر جوابی سوالات

نظریہ (Ideology)

✱ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

1- پاکستان کے نام سے ایک آزاد ریاست کا قیام کب عمل میں آیا؟

جواب: پاکستان کے نام سے ایک آزاد ریاست کا قیام بیسویں صدی میں عمل میں آیا۔

2- نظریہ کی اہمیت کے کوئی سے دو نکات بیان کریں۔

جواب: نظریہ کی اہمیت کے دو نکات درج ذیل ہیں:

(i) نظریہ قوم کو متحد رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

(ii) نظریہ مقاصد کے حصول کے لیے جدوجہد کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔

3- نظریہ کے پس پردہ کون سے عناصر شامل ہوتے ہیں؟

جواب: نظریہ کے پس پردہ تاریخ، روایات، رسم ورواج، مزاج، نفسیات اور مذہب جیسے عناصر شامل ہوتے ہیں۔ یہی عناصر کسی بھی نظریے کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہیں۔

4- معنی کے لحاظ سے نظریہ کیا ہے؟

جواب: معنی کے لحاظ سے نظریہ سے مراد سوچ یا مقصد ہے۔

5- اصطلاحی معنوں میں نظریہ کی تعریف بیان کریں۔

جواب: کسی شے کو وجود میں لانے کے لیے ذہن میں جو سوچ، فکر اور نقشہ اُبھرتا اور قائم ہوتا ہے، "نظریہ" کہلاتا ہے۔

نظریۂ پاکستان (Ideology of Pakistan)

6- نظریۂ پاکستان کسے کہتے ہیں؟

جواب: پاکستان کا قیام ایک نظریے کے تحت عمل میں آیا جو نظریۂ پاکستان کہلاتا ہے۔ نظریۂ پاکستان وہ نظریاتی بنیاد ہے جس کے تحت برصغیر کے مسلمانوں نے اپنی شناخت، حقوق، علیحدہ وطن اور قومی فلاح و بہبود کے لیے جدوجہد کی۔

www.ilmkidunya.com

7- نظریہ پاکستان کی حیثیت کیا ہے؟
جواب: نظریہ پاکستان کی حیثیت پاکستان کے وجود میں روح کی مانند ہے۔ جس کے بغیر پاکستان کے قیام کا کوئی تصور نہیں کیا جاسکتا۔
8- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے نظریہ پاکستان کی وضاحت کرتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا؟
جواب: قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے نظریہ پاکستان کے بارے میں وضاحت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ پاکستان تو اسی روز وجود میں آ گیا تھا جب برصغیر کا پہلا ہندو مسلمان ہوا تھا۔
9- نظریہ پاکستان کیسا لائحہ عمل ہے؟
جواب: ''نظریہ پاکستان'' وہ لائحہ عمل ہے جس کی بنیاد ایک خاص نظریہ یعنی ''اسلام'' پر رکھی گئی تھی۔

نظریہ پاکستان کے اہم ماخذ (Important Sources of Ideology of Pakistan)

10- نظریہ پاکستان کے ماخذ کون کون سے ہیں؟
جواب: نظریہ پاکستان کے ماخذ درج ذیل ہیں:
(i) مشترکہ مذہب (ii) مشترکہ سیاسی مقاصد (iii) مشترکہ تعلیمی مقاصد
(iv) مشترکہ معاشی مقاصد (v) مشترکہ ثقافتی مقاصد
11- انیسویں صدی کی کسی ایک ہندو تحریک کا نام اور اس کے بانی کا نام تحریر کریں۔
جواب: انیسویں صدی میں کئی ہندو تحریکوں نے جنم لیا۔ ان تحریکوں میں ایک تحریک آریا سماج تھی اور اس کے بانی پنڈت دیانند سرسوتی (Pandit Dayanand Saraswati) تھے۔
12- شُدھی (Shuddhi) تحریک کا مقصد کیا تھا؟
جواب: شُدھی (Shuddhi) تحریک کا مقصد غیر ہندوؤں کو زبردستی ہندو بنانا تھا۔
13- مسلمانانِ ہند نے اپنا علیحدہ تعلیمی نظام رائج کرنے کے لیے جدوجہد کیوں کی؟
جواب: انگریزوں نے برصغیر پر قبضے کے بعد ایسا نظامِ تعلیم متعارف کروایا جس میں انگریزی زبان کو مرکزی حیثیت حاصل تھی۔ اس پر بیشتر علما کو تحفظات تھے کہ اس سے مسلم تشخص خطرے میں پڑ جائے گا۔ اس لیے مسلمانانِ ہند نے اپنا علیحدہ تعلیمی نظام رائج کرنے کی کوششیں کیں۔
14- جنگِ آزادی کے بعد انگریزوں کا مسلمانوں کے ساتھ کیسا رویہ تھا؟
جواب: جنگِ آزادی کے بعد انگریزوں کا مسلمانوں کے ساتھ رویہ سخت تھا وہ معاشی طور پر مسلمانوں کے ساتھ ظلم و ستم جاری رکھے ہوئے تھے۔
15- انگریزوں کے ہندوستان پر قبضے کے وقت کون سی زبان سرکاری طور پر رائج تھی؟
جواب: انگریزوں کے ہندوستان پر قبضے کے وقت اُردو سرکاری زبان کے طور پر رائج تھی۔
16- ہندی کس رسم الخط میں لکھی جاتی تھی؟
جواب: ہندی دیوناگری رسم الخط میں لکھی جاتی تھی۔
17- کانگریسی دورِ حکومت کب سے کب تک قائم رہا؟
جواب: کانگریسی دورِ حکومت 1937ء سے 1939ء تک قائم رہا۔
18- برصغیر پاک و ہند میں کس کی آمد سے جمہوریت کا تصور ابھرا؟
جواب: برصغیر پاک و ہند میں انگریزوں کی آمد سے جمہوریت کا تصور ابھرا۔

www.ilmkidunya.com

19- برطانوی ہندوستان میں حکومتی نمائندوں کا انتخاب کیسے کیا جاتا تھا؟

جواب: برطانوی ہندوستان میں حکومتی نمائندوں کا انتخاب ووٹ کے ذریعے کیا جاتا تھا۔

20- آبادی کے لحاظ سے مسلمانوں کی تعداد برصغیر میں کتنی تھی؟

جواب: مسلمانوں کی تعداد برصغیر پاک و ہند میں آبادی کے لحاظ سے قریباً ایک چوتھائی 25% تھی۔

نظریۂ پاکستان اور اسلام کی بنیادی اقدار (Ideology of Pakistan and Basic Values of Islam)

21- برصغیر کے مسلمانوں نے پاکستان کے مطالبے کے وقت کیا طے کیا تھا؟

جواب: برصغیر کے مسلمانوں نے پاکستان کے مطالبے کے وقت یہ طے کیا تھا کہ اسلام کے سنہری اصولوں پر مبنی معاشرہ بنایا جائے گا جہاں اسلامی اقدار، انصاف، مساوات، آزادی اور رواداری کو فروغ دیا جائے گا۔

22- پاکستان کے مطالبے پر سوال اٹھنے پر قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے کیا فرمایا؟

جواب: پاکستان کے مطالبے پر سوال اٹھنے پر قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

''بھائی چارہ، مساوات اور دوستی ہمارے مذہب ثقافت اور تہذیب کی بنیادی باتیں ہیں۔ چونکہ ہمیں ان بنیادی انسانی حقوق کے ختم ہونے کا خدشہ تھا اس لیے ہم نے پاکستان کی تخلیق کے لیے جدوجہد کی۔

23- 1857ء کی جنگِ آزادی کے بعد مسلمانوں میں احساسِ محرومی کیوں پیدا ہوا؟

جواب: 1857ء کی جنگِ آزادی کے بعد مسلمانوں کو برطانوی پالیسیوں کی وجہ سے اہم سماجی اور معاشی محرومیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ انگریزوں نے مسلمانوں کو اس جنگ کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ انگریزوں نے مسلمانوں کے ساتھ امتیازی سلوک روا رکھا، جس کی وجہ سے مسلمانوں میں احساسِ محرومی پیدا ہوا۔

24- 1857ء کی جنگِ آزادی کے مسلمانوں کی کاشت کاری سے محرومی کی وجہ بیان کریں۔

جواب: 1857ء کی جنگِ آزادی کے بعد انگریزوں کی طرف سے زراعت پر نئے ٹیکس لگنے کی وجہ سے مقامی زراعت کو سخت نقصان پہنچا۔ انگریزوں نے مسلمانوں کی زمینیں چھین کر دوسری اقوام کو دے دیں، اس طرح مسلمان کاشت کاری سے محروم ہو گئے۔

25- ایسٹ انڈیا کمپنی کی معاشی پالیسی کے تین نکات لکھیں۔

جواب: ایسٹ انڈیا کمپنی کی ہندوستان میں معاشی پالیسی کے تین نکات یہ ہیں۔

i- انگریزوں نے اپنی صنعت و تجارت کے تحفظ کے لیے ہندوستان کی عوام پر بھاری ٹیکس لگائے۔

ii- انگریزوں نے مسلمانوں کو ان تمام عہدوں سے ہٹا دیا جو ان کے آباؤ اجداد کے دور سے ان کے پاس چلے آ رہے تھے۔

iii- مسلمانوں کو سرکاری ملازمتوں سے نکال دیا اور ان پر آئندہ کے لیے سرکاری ملازمت کا حصول مشکل بنا دیا۔

نظریۂ پاکستان کے بنیادی عناصر/اجزا (Basic Components of the Ideology of Pakistan)

26- عقائد سے کیا مراد ہے؟

جواب: عقائد میں توحید، رسالت، آخرت، ملائکہ اور الہامی کتابوں پر ایمان لانا شامل ہے۔ عقائد عقیدہ کی جمع ہے اس کے مجموعے کو ایمان کہتے ہیں۔

27- اللہ تعالیٰ کے نائب سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے نائب سے مراد انسان ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے اشرف المخلوقات کے روپ میں پیدا فرمایا۔

28- عقیدہ رسالت کا لازمی جزو بیان کریں۔

جواب: عقیدہ رسالت کا لازمی جزو یہ ہے کہ مسلمان قرآنِ مجید اور اسوۂ رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو ایک سرچشمۂ ہدایت مانتے ہوئے

www.ilmkidunya.com

آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو آخری رسول اور آخری نبی مانے۔ وہ یہ ایمان رکھے کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

29- ارکان اسلام کا دوسرا رکن کون سا ہے؟

جواب: ارکانِ اسلام کا دوسرا رکن نماز ہے۔

30- اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: بے شک نماز مومنوں پر مقررہ وقت پر فرض ہے۔ (سورۃ النساء، آیت نمبر:103)

31- اسلام کا تیسرا رکن کون سا ہے اور یہ کیسی عبادت ہے؟

جواب: اسلام کا تیسرا رکن زکوٰۃ ہے یہ ایک مالی عبادت ہے اور اسلام کے معاشی نظام کی مضبوطی کا ذریعہ ہے۔

32- اسلام کے معاشی نظام میں زکوٰۃ کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: زکوٰۃ کے نظام سے دولت چند ہاتھوں میں اکٹھی ہونے کی بجائے گردش میں رہتی ہے اور معاشرے کے غریب طبقے تک بھی پہنچ جاتی ہے۔

33- روزہ اسلام کا کون سا رکن ہے اور یہ کن لوگوں پر فرض ہے؟

جواب: روزہ اسلام کا چوتھا رکن ہے اور یہ ہر عاقل اور بالغ پر فرض ہے۔

34- حج اسلام کا کون سا رکن ہے اور یہ کن لوگوں پر فرض ہے؟

جواب: حج اسلام کا پانچواں رکن ہے اور یہ صاحبِ استطاعت لوگوں پر فرض ہے۔

35- قانون کی حکمرانی کیا ہے؟

جواب: قانون کی حکمرانی اسلام کے نظام کی اہم خوبی ہے۔ اس کی بنیاد اس تصور پر ہے کہ قانون کا سرچشمہ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ بادشاہ ہو یا گدا، امیر ہو یا غریب، طاقتور ہو یا کمزور قانون کی نظر میں سب برابر ہیں۔

36- اسلام سے پہلے لوگوں کے آپس میں تعلقات کیسے تھے؟

جواب: اسلام سے پہلے لوگوں میں محبت، اخوت اور بھائی چارے کی شدید کمی تھی یعنی لوگ ایک دوسرے کی جان کے دشمن تھے۔

37- اسلام میں سود کو کیوں حرام قرار دیا گیا؟

جواب: اسلام میں دوسروں کے استحصال (لوٹ کھسوٹ) کی کوئی گنجائش نہیں۔ اِس لیے سود کو حرام قرار دیا گیا ہے۔

38- اخوت ہمیں کس بات کا درس دیتی ہے؟

جواب: اخوت ہمیں اس بات کا درس دیتی ہے کہ آپس میں برادرانہ تعلقات قائم ہوں تا کہ کسی کے حقوق چھینے نہ جا سکیں اور نہ ہی کسی پر ظلم ہو۔

39- اسلام نے کس معاشرے کی بنیاد رکھی؟

جواب: اسلام نے ایسے معاشرے کی بنیاد رکھی جس میں امیر غریب سب برابر ہیں۔ جہاں اونچ نیچ کا تصور نہ ہو۔

40- عدل وانصاف کا کیا تقاضا ہے؟

جواب: عدل وانصاف کا تقاضا یہ ہے کہ معاشرہ میں ہر کسی کو اس کا حق ملے۔ کیونکہ عدل وانصاف کے بغیر کوئی بھی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا۔

41- عدل وانصاف کے بارے میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا ایک فرمان لکھیں۔

جواب: حضور اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا عدل وانصاف کے بارے میں فرمان ہے کہ:

"جو قوم عدل وانصاف کو ترک کر دیتی ہے، تباہی اور بربادی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔"

42- اسلامی ریاست کے تصور کی وضاحت کرتے ہوئے پاکستان کی دستور ساز اسمبلی میں قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے کیا فرمایا؟

جواب: 11 اگست 1947 کو پاکستان کی دستور ساز اسمبلی میں آپ نے اسلامی ریاست کے تصور کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:

www.ilmkidunya.com

"آپ عبادات کے لیے اپنی مخصوص عبادت گاہوں میں جانے کے لیے آزاد ہیں۔ آپ کا تعلق چاہے کسی عقیدے سے ہو، ریاست کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔ پاکستان کے تمام شہری مساوی ہیں اور انھیں مساوی حقوق حاصل ہوں گے۔"

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کے ارشادات کی روشنی میں نظریۂ پاکستان کی وضاحت
(Explanation of the Ideology of Pakistan in the light of the sayings of Allama Muhammad Iqbal رحمۃ اللہ علیہ and Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah رحمۃ اللہ علیہ)

43- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی وجۂ شہرت کیا تھی؟

جواب: علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شاعری ان کی وجۂ شہرت تھی۔ جس کی وجہ سے انھوں نے مسلمان قوم کو بیدار کیا۔

44- پہلے پہل ہندو مسلم اتحاد کے حامی کون تھے؟

جواب: علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ پہلے پہل ہندو مسلم اتحاد کے حامی تھے۔

45- ہندوؤں کی تنگ نظری سے علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کیا محسوس کیا؟

جواب: ہندوؤں کی تنگ نظری نے جلد ہی علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو اس بات پر سوچنے پر مجبور کر دیا کہ وہ الگ ملک کا مطالبہ کریں۔

46- قراردادِ لاہور کب اور کس نے پیش کی؟

جواب: قراردادِ لاہور 23 مارچ 1940ء کو شیرِ بنگال مولوی اے کے فضل الحق نے پیش کی۔

47- 23 مارچ 1940ء کو قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے خطبہ صدارت میں کیا فرمایا؟

جواب: 23 مارچ 1940ء کو قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے خطبہ صدارت میں فرمایا: "ہندو اور مسلمان دو علیحدہ مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں جو بالکل مختلف عقائد پر قائم ہیں اور مختلف نظریات کی عکاسی کرتے ہیں۔ لہٰذا دونوں قوموں کو ایک لڑی میں پرونے کا مقصد برصغیر کی تباہی ہے کیونکہ یہ برابری کی سطح پر نہیں بلکہ اقلیت اور اکثریت کے روپ میں موجود ہیں۔ برطانوی حکومت کے لیے بہتر ہوگا کہ ان دونوں قوموں کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے برصغیر کی تقسیم کا اعلان کرے جو کہ تاریخی اور مذہبی لحاظ سے ایک صحیح قدم ہوگا۔"

48- قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے 29 دسمبر 1940ء کو احمد آباد میں خطاب کرتے ہوئے کیا فرمایا؟

جواب: قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے 29 دسمبر 1940ء کو احمد آباد میں خطبے میں فرمایا: "پاکستان صدیوں سے موجود رہا ہے، شمال مغربی مسلمانوں کا وطن رہا ہے، ان علاقوں میں مسلمانوں کی آزاد ریاستیں قائم ہونی چاہییں تاکہ وہ اسلامی شریعت کے مطابق اپنی زندگی بسر کریں۔"

49- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے یکم اکتوبر 1947ء کو حکومتِ پاکستان کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: یکم اکتوبر 1947ء کو حکومتِ پاکستان کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

"ہمارا نصب العین یہ ہے کہ ہم ایک ایسی مملکت تخلیق کریں جہاں ہم آزاد انسانوں کی طرح رہ سکیں، جو ہماری تہذیب وتمدن کی روشنی میں پھلے پھولے اور جہاں معاشرتی انصاف اور اسلامی تصور کو ابھارنے کا موقع ملے۔"

50- پاکستان بننے کے بعد قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے کیا فرمایا؟

جواب: پاکستان بننے کے بعد 1948ء میں ڈھاکہ میں خطاب کرتے ہوئے قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "ہمیں پنجابی، سندھی، بلوچی اور پٹھان کے جھگڑوں سے بالاتر ہو کر سوچنا چاہیے۔ ہم صرف اور صرف پاکستانی ہیں۔ اب ہمارا فرض ہے کہ پاکستانی بن کر زندگی گزاریں۔ یہی اسلام کی بنیادی تعلیم ہے۔"

مسلم مصلحین اور مسلم ہندوستان کے سماجی ثقافتی پہلو
(Muslim Reformers and the Socio-Cultural Aspects of Muslim India)

-51 1867ء میں سرسیّد احمد خاں نے ہندوؤں اور مسلمانوں کے بارے میں کیا کہا تھا؟

جواب: 1867ء میں سرسیّد احمد خاں نے صاف طور پر کہہ دیا تھا کہ ہندو اور مسلمان دو الگ الگ قومیں ہیں اور ایک دوسرے میں جذب نہیں ہو سکتیں۔

-52 مسلمانوں کے لیے الگ ریاست کے قیام کی بات کب اور کن شخصیات نے کی؟

جواب: 1879ء میں مولانا جمال الدین افغانی رحمۃ اللہ علیہ، 1890ء میں مولانا عبدالحلیم شرر اور 1928ء میں مولانا مرتضیٰ احمد میکش نے مسلمانوں کے لیے الگ ریاست کے قیام کی بات کی۔

-53 علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے خطبہ الہ آباد میں کیا تصوّر پیش کیا؟

جواب: علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے 1930ء میں خطبہ الہ آباد میں مسلمانوں کے لیے الگ ریاست کا تصوّر پیش کیا۔

-54 برصغیر میں مسلم روایات نے نشوونما کیسے پائی؟

جواب: برصغیر کی مسلم تہذیب و ثقافت پر اسلام نے گہرے اثرات چھوڑے ہیں۔ برصغیر کے مسلمانوں کے منفرد نسلی و تمدنی، تاریخی ورثہ اور جغرافیائی ماحول کی وجہ سے بھی مسلم روایات نے نشوونما پائی۔

-55 برصغیر کے مسلمانوں کا ثقافتی ورثہ کیا تھا جو آج بھی ہے؟

جواب: ایسے تمام طریقے جو اسلامی تعلیمات کے خلاف نہیں تھے وہ برصغیر کے مسلمانوں کا ثقافتی ورثہ تھا جو آج بھی ہے۔

-56 پاکستان کے عوام کو مضبوط اور متحد رکھنے کے لیے کیا ضروری ہے؟

جواب: پاکستان کے عوام کو مضبوط اور متحد رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ انھیں نظریۂ پاکستان کی اہمیت اور تحریک پاکستان کے راہنماؤں کی قربانیوں کا پوری طرح علم ہو۔

دو قومی نظریہ: ابتدا اور ارتقا (Two-Nation Theory: Orign and Evolution)

-57 دو قومی نظریہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: دو قومی نظریہ سے مُراد یہ ہے کہ برصغیر پاک و ہند میں دو بڑی قومیں ہندو اور مسلمان آباد ہیں۔ یہ دونوں قومیں صدیوں تک ایک دوسرے کے ساتھ رہنے کے باوجود آپس میں گھل مل نہ سکیں۔

-58 دو قومی نظریہ کا نصب العین کیا تھا؟

جواب: دو قومی نظریے کا نصب العین یہ تھا کہ اسلام کے دو قومی تصوّر کی بنیاد پر ہندوستان میں مسلمانوں کی ایک ایسی آزاد ریاست قائم کی جائے جس میں رہتے ہوئے وہ اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی اسلامی اصولوں کے مطابق گزار سکیں۔

-59 سلطنتِ دہلی کی بنیاد کب اور کس نے رکھی؟

جواب: سلطنتِ دہلی کی بنیاد 1206ء میں قطب الدین ایبک نے رکھی۔

-60 مسلمانوں نے ہندوستان پر کتنے سال تک حکومت کی اور ہندوؤں کا کیسا رویہ تھا؟

جواب: مسلمانوں نے ہندوستان پر تقریباً ایک ہزار سال تک حکومت کی مگر ہندوؤں نے کبھی مسلمانوں کو دل سے تسلیم نہیں کیا۔

-61 ''کتاب الہند'' کے مصنف کا نام تحریر کریں۔

جواب: ''کتاب الہند'' کے مصنف کا نام البیرونی ہے۔

www.ilmkidunya.com

62- سر سیّد احمد خاں کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: سر سیّد احمد خاں 1817ء میں دہلی میں پیدا ہوئے۔

63- مسلمانوں کی تعلیمی ترقی کے لیے سر سیّد احمد خاں کے اہم اقدام کیا تھے؟

جواب: مسلمانوں کی تعلیمی ترقی کے سلسلے میں ایم۔اے۔او ہائی سکول اور کالج کا قیام سر سیّد احمد خاں کے اہم اقدام تھے۔

64- چودھری رحمت علی نے کب اور کہاں پاکستان نیشنل موومنٹ کی بنیاد رکھی؟

جواب: چودھری رحمت علی نے 1933ء میں لندن میں پاکستان نیشنل موومنٹ کی بنیاد رکھی۔

65- لفظِ "پاکستان" کس نے تجویز کیا؟

جواب: چودھری رحمت علی نے اپنے مشہور کتابچے "اب یا پھر کبھی نہیں" میں مسلمانوں کی علیحدہ مملکت کے لیے لفظِ "پاکستان" تجویز کیا اور اس کا نقشہ بھی پیش کیا۔

مختصر جوابی کنسیپچوئل (Conceptual) سوالات

✸ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

1- ہندوستان کے مقامی لوگ محمد بن قاسم کو اوتار اور دیوتا کیوں سمجھنے لگے؟

جواب: ہندوستان کے مقامی لوگ محمد بن قاسم کے حسنِ سلوک، رواداری اور انصاف سے اس قدر متاثر ہوئے کہ اُسے اوتار اور دیوتا سمجھنے لگے۔

2- مسلمانوں میں آزادی کا تشخص کیسے ابھرا؟

جواب: انگریزوں کی آمد کے بعد نئے سیاسی نظام کے شعور سے مسلمانوں میں آزادی کا تشخص ابھرا۔

3- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے اپنے آخری خطبہ میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے اپنے آخری خطبہ میں ارشاد فرمایا:

"اے لوگو! بے شک تمھارا رب بھی ایک ہے اور تمھارا باپ بھی ایک۔ آگاہ رہو! کسی عربی کو کسی عجمی پر، کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی سفید فام کو کسی سیاہ فام پر اور کسی سیاہ فام کو کسی سفید فام پر کوئی فضیلت حاصل نہیں۔ فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے۔ (مسند احمد، حدیث نمبر: 4568)

4- اسلام کی تبلیغ کے لیے محمد بن قاسم کے ساتھ کون لوگ آئے اور وہ کہاں آباد ہوئے؟

جواب: اسلام کی تبلیغ کے لیے محمد بن قاسم کے ساتھ کچھ عرب مبلغ بھی آئے اور وہ مستقل طور پر سندھ اور ملتان میں آباد ہو گئے۔

5- اسلامی معاشرہ کی بنیاد کس پر ہے؟

جواب: اسلامی معاشرہ کی بنیاد اخوت، بھائی چارے اور مساوات پر ہے۔

6- طلوعِ اسلام سے پہلے کس قسم کا نظام رائج تھا؟

جواب: طلوعِ اسلام سے پہلے بے ایمانی کا نظام تھا جس میں طاقت ور کو سزا نہ دینا اور کمزور کو سزا دینا عام تھا۔

7- 1857ء کی جنگِ آزادی کے بعد انگریزوں نے مسلمانوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

جواب: 1857ء کی جنگِ آزادی کے بعد انگریزوں نے مسلمانوں کو ان تمام عہدوں سے ہٹا دیا جو ان کے آباؤ اجداد کے دور سے ان کے پاس چلے آ رہے تھے۔ اور ان کو نئے عہدوں سے بھی محروم کر دیا۔

8- ہندوستان میں اسلامی ریاست کے قیام کا مطالبہ کیوں کیا گیا؟

جواب: ہندوستان میں اسلام کی فلاح و بہبود کے خیال سے ایک منظم اسلامی ریاست کے قیام کا مطالبہ کیا گیا۔

www.ilmkidunya.com

9- قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کا شمار کن شخصیات میں ہوتا ہے؟

جواب: قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کا شمار تاریخ کی اُن شخصیات میں ہوتا ہے جنھوں نے برصغیر کے مسلمانوں کی تقدیر بدل دی۔

10- مولوی عبدالحق نے سرسیّد احمد خاں کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: بقول مولوی عبدالحق: ''پاکستان کی بنیاد کی پہلی اینٹ سرسیّد احمد خاں نے رکھی۔''

حل مشقی سوالات

1- ہر سوال کے چار جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر (✔) کا نشان لگائیں۔

(i) کانگریسی وزارتوں کا دور رہا:

(الف) 1933-35ء (ب) 1937-39ء (ج) 1939-41ء (د) 1941-43ء

(ii) قرارداد لاہور 1940ء میں خطبہ صدارت دیا:

(الف) مولانا ظفر علی خاں نے (ب) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے

(ج) لیاقت علی خاں نے (د) مولوی فضل الحق نے

(iii) ایم۔اے۔او سکول اور کالج قائم کیا:

(الف) سرسیّد احمد خاں نے (ب) چودھری رحمت علی نے (ج) مولانا عبدالحلیم شرر نے (د) مولوی فضل الحق نے

(iv) بنارس میں اردو۔ ہندی تنازع پیدا ہوا:

(الف) 1863ء میں (ب) 1865ء میں (ج) 1867ء میں (د) 1869ء میں

(v) 1206ء میں سلطنتِ دہلی کی بنیاد رکھی:

(الف) محمود غزنوی نے (ب) شہاب الدین غوری نے (ج) قطب الدین ایبک نے (د) ظہیر الدین بابر نے

(vi) 1930ء میں مسلمانوں کو الگ ریاست کا تصور دینے والی شخصیت ہے:

(الف) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ (ب) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ (ج) سرسیّد احمد خاں (د) چودھری رحمت علی

(vii) ''قومیت کی جو بھی تعریف کی جائے، مسلمان اس تعریف کی رُو سے الگ قوم ہیں۔'' یہ فرمان ہے:

(الف) سرسید احمد خاں کا (ب) چودھری رحمت علی (ج) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا (د) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کا

(viii) پاکستان کا نام تجویز کیا:

(الف) لیاقت علی خاں نے (ب) چودھری رحمت علی نے (ج) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے (د) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے

جوابات

(i) 1937-39ء (ii) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے (iii) سرسیّد احمد خاں نے (iv) 1867ء میں

(v) قطب الدین ایبک نے (vi) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ (vii) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کا (viii) چودھری رحمت علی نے

2- درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(i) نظریہ کی تعریف کریں۔

جواب: نظریہ سے مراد ایسا ضابطہ یا پروگرام ہے جس کی بنیاد فلسفہ و تفکر پر رکھی گئی ہو اور انسانی زندگی کے پہلوؤں مثلاً سیاسی، معاشرتی اور تہذیبی مسائل کے حل کے لیے کوئی لائحہ عمل بنایا گیا ہو۔

www.ilmkidunya.com

(ii) **نظریۂ پاکستان سے کیا مراد ہے؟**

جواب: نظریۂ پاکستان سے مراد الگ خطۂ زمین کا حصول ہے جس میں مسلمانانِ برصغیر قرآن وسنت کی روشنی میں اسلامی قدروں اور نظریات کو محفوظ کر سکیں اور اپنی زندگیاں اسلام کے روشن اصولوں کے تحت گزار سکیں۔

(iii) **نظریۂ پاکستان سے آگاہی کیوں ضروری ہے؟**

جواب: آج کی نوجوان نسل کو نظریۂ پاکستان اور قیامِ پاکستان کے مقاصد سے پوری طرح آگاہ رکھنے کی ضرورت ہے۔ پاکستان کے عوام کو مضبوط اور متحد رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ انھیں نظریۂ پاکستان کی اہمیت اور تحریکِ پاکستان کے راہنماؤں کی قربانیوں کا پوری طرح علم ہو۔

(iv) **برصغیر میں دو قومی نظریے کی ابتدا کب ہوئی؟**

جواب: برصغیر میں دو قومی نظریے کی ابتدا مسلمانوں کی آمد اور محمد بن قاسم کی فتح سندھ سے 712ء میں ہوئی۔

(v) **نظریۂ پاکستان کے عناصر میں عقائد سے کیا مراد ہے؟**

جواب: عقائد میں توحید رسالت، آخرت، ملائکہ اور الہامی کتابوں پر ایمان لانا شامل ہے۔ عقائد کے مجموعے کو ایمان کہتے ہیں۔

(vi) **علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے خطبہ الٰہ آباد 1930ء میں نظریۂ پاکستان کے حوالے سے کیا فرمایا؟**

جواب: علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے خطبہ الٰہ آباد 1930ء میں نظریۂ پاکستان کے حوالے سے فرمایا:

''مجھے ایسا نظر آتا ہے کہ اور نہیں تو شمال مغربی ہندوستان کے مسلمانوں کو بالآخر ایک اسلامی ریاست قائم کرنا پڑے گی۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ اس ملک میں اسلام بحیثیت تمدنی قوت زندہ رہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایک مخصوص علاقے میں اپنی مرکزیت قائم کریں۔ میں صرف ہندوستان میں اسلام کی فلاح و بہبود کے خیال سے ایک منظم اسلامی ریاست کے قیام کا مطالبہ کر رہا ہوں۔''

(vii) **عقیدۂ رسالت کی تعریف کریں۔**

جواب: عقیدۂ رسالت کا مطلب تمام رسولوں پر ایمان لانا ہے، دائرہ اسلام میں آنے کے لیے لازم ہے کہ رسالت کو دل و جان سے تسلیم کیا جائے اور کسی اعتبار سے بھی اس میں شک وشبہ نہ کیا جائے۔ قرآنِ مجید اور اسوۂ رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو سرچشمۂ ہدایت ماننا اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا آخری رسول اور آخری نبی ماننا اور یہ ایمان رکھنا کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، عقیدۂ رسالت کا لازمی جزو ہے اور جو اس کا انکار کرے وہ مسلمان نہیں ہو سکتا۔

(viii) **قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اقلیتوں کے بارے میں کیا فرمایا؟**

جواب: قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اقلیتوں کے بارے میں فرمایا کہ پاکستان ایک مذہبی نہیں بلکہ اسلامی فلاحی ریاست ہوگی۔ یہاں غیر مسلموں کو مسلمانوں کے برابر درجہ ملے گا۔ وہ آزاد خوشگوار فضا میں سانس لے سکیں گے اور انھیں برابر حقوق حاصل ہوں گے۔

(ix) **''اب یا پھر کبھی نہیں'' (Now or Never) کے عنوان سے مشہور کتابچہ کب اور کس نے جاری کیا؟**

جواب: ''اب یا پھر کبھی نہیں'' (Now or Never) کے عنوان سے ایک مشہور کتابچہ 28 جنوری 1933ء کو چودھری رحمت علی نے جاری کیا۔

(x) **قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے یکم جولائی 1948ء کو سٹیٹ بینک آف پاکستان کا افتتاح کرتے ہوئے کیا فرمایا؟**

جواب: یکم جولائی 1948ء کو قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے سٹیٹ بینک آف پاکستان کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا:

''مغرب کا معاشی نظام انسانیت کے لیے ناقابلِ حل مسائل پیدا کر رہا ہے اور یہ لوگوں کے درمیان انصاف قائم کرنے میں ناکام رہا ہے۔ ہمیں دنیا کے سامنے ایک ایسا معاشی نظام پیش کرنا چاہیے جو اسلام کے صحیح تصورِ مساوات اور سماجی انصاف کے اصولوں پر مبنی ہو۔''

(xi) **مساوات کے متعلق اللہ تعالیٰ کا فرمان لکھیں۔**

جواب: اللہ تعالیٰ نے مساوات نسلِ انسانی کا درس دیتے ہوئے سورۃ الحجرات میں یوں ارشاد فرمایا ہے:

ترجمہ: ''لوگو! بے شک ہم نے تمھیں ایک مرد اور عورت سے پیدا فرمایا اور ہم نے تمھیں (مختلف) قومیں اور قبیلے بنایا تا کہ ایک دوسرے کو پہچان سکو

بے شک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہو۔ (سورت الحجرات، آیت: 13)

(xii) جمہوریت کی تعریف کریں۔

جواب: جمہوریت کا مطلب ہے ''عوام کی حکومت، عوام کے ذریعے اور عوام کے لیے''۔

(xiii) اللہ تعالیٰ کی حاکمیت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی حاکمیت سے مراد یہ ہے کہ تمام کائنات کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ اس کائنات میں حاکمیت ایک اللہ تعالیٰ کے سوا نہ کسی کی ہو سکتی ہے اور نہ کسی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ حاکمیت کا دعویدار بنے۔

3- درج ذیل سوالات کے تفصیل سے جوابات دیں۔

(i) نظریہ پاکستان کے ماخذ بیان کریں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 1

(ii) دو قومی نظریہ کی وضاحت کریں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 2

(iii) نظریہ پاکستان کے بنیادی اجزا کا تجزیہ کریں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 3

(iv) قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ اور علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے ارشادات کی روشنی میں نظریہ پاکستان کا احاطہ کریں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 4

(v) ہندوستان میں مسلمانوں کی معاشی اور سماجی محرومیوں کا تجزیہ کریں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 5

سرگرمیاں

- نظریۂ پاکستان کے حوالے سے ایک تقریری پروگرام کا اہتمام کریں۔
- برصغیر کے مسلمانوں کو درپیش مسائل پر گفتگو کریں۔
- دو قومی نظریہ پیش کرنے والے اہم راہنماؤں کے بارے میں مختصراً خلاصہ پیش کریں۔
- طلبہ جواز پیش کریں کہ دو قومی نظریہ پاکستان کی تخلیق کی بنیاد بنا۔

ہدایات برائے اساتذہ

- طلبہ کو نظریۂ پاکستان کے ماخذ، اسلام کی بنیادی اقدار اور ہندوستان میں مسلمانوں کی معاشی اور سماجی محرومی سے آگاہ کریں۔
- گروپس کی شکل میں طلبہ کو نظریۂ پاکستان یا دو قومی نظریہ پر کلاس میں پریزنٹیشن پیش کرنے کو کہیں۔ پریزنٹیشن سے پہلے طلبہ کے ساتھ ضروری ہدایات کا اشتراک کریں۔

www.ilmkidunya.com